بلدیات میں کورونا اقدامات برقرار اور سفری اقدامات جاری رہیں گے

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ TISK (جانچ، آئسولیشن، بیماری کا سراغ، قرنطینہ) کو کمی کے ساتھ برقرار رکھیں گے اور موجودہ سفری اقدامات کو جاری رکھیں گے۔

۔ہم حالات کا جائزہ لینا چاہتے ہیں اور اس لیے جن اقدامات کو ختم کرنے کے بارے میں غور کیا جا رہا تھا انھیں جاری رکھیں گے۔ بہت سے ممالک میں انفیکشن اور ہسپتالوں میں داخلوں کی شرح بڑھ رہی ہے۔ ہم اندرون ملک بڑھتے ہوئے انفیکشن کے اعدادوشمار بھی دیکھ رہے ہیں اس لیےابھی ہم مزید نرمی نہیں کریں گے، لیکن ہم حالات کا ساتھ ساتھ جائزہ لیں گے۔ ہم خاص طور پر ہسپتالوں میں داخلوں اور حالات پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ وزیر صحت و نگہداشت کی خدمات انگولد شرکول

محکمہ برائے صحت اور ایف ایچ آئی سفارش کرتے ہیں کہ کورونا مثبت ہونے والے افراد کاآئسولیشن اختیار کرنا سال کے آخر تک برقرار رکھا جائے۔اسی طرح TISK کمی کے ساتھ۔

۔ حکومت اس بات پر متفق ہے۔ اس سے بلدیات کوآنے والے وقت میں منصوبہ بندی کے لیے بہترین پیشینگوئی حاصل ہوگی۔ اور ہم میں سے ہر ایک انفیکشن کو پھیلنے سے روکنے میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہےہاتھوں کی صفائی، بیماری کی صورت میں جانچ اور گھر پر رہ کر اور کوویڈ-19 مثبت ہونے کی صورت میں آئسولیشن اختیار کر کے۔ جنھوں نے ابھی تک ویکسین نہیں لگوائی، انھیں اب لگوا لینی چاہیئے، شرکول نے واضع کیا۔

مقامی اقدامات

محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کی بیماری پھیلنے والی بلدیات اور ہسپتالوں سے بات چیت چلتی رہتی ہے۔

۔بلدیات کو بیماری پھیلنے کی صورت میں بوقت ضرورت اور حالات کے مطابق مقامی اقدامات متعارف کروانے چاہیے۔ فی الحال قومی اقدامات کی ضرورت نہیں ہے، لیکن ہم قومی اور مقامی سطح پر حالات کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔ محکمہ برائے صحت اور ایف ایچ آئی کا ماننا ہے کی حالات ابھی قومی اقدامات کے متقاضی نہیں ہیں۔ شرکول نے کہا۔

۔ میں بلدیات کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے پر یقین رکھتی ہوں۔ یہ وباء سے اچھی طرح سے نمٹنے میں کامیاب ہونے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس لیے میں اس بات کو یقینی بناؤں گی کے تبدیلی کی صورت میں بلدیات کو معلومات فراہم کی جایئں۔

وزارت نے بلدیاتی انفیکشن کنٹرول کے اقدامات سے متعلق سرکلر پر نظر ثانی کی ہے اور تمام بلدیات کو بھجوا دیا ہے۔

ملک میں داخلے کے لیے اقدامات

حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ملک میں داخلے کے موجودہ اقدامات کو اگلے نوٹس تک جاری رکھا جائے گا۔ مارچ 2020 سے ناروے میں کوویڈ-19 وبا کی وجہ سے غیر ملکیوں کے داخلے کے حق پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔ ایک عمومی قاعدے کے طور پر، غیر ملکی جو ملک میں داخلے کا حق نہیں رکھتے انھیں کچھ استثنیات کے ساتھ سرحد پر ملک میں داخلے سے انکار کردیا جاتا ہے ۔

مثال کے طور پر، انکار کرنے کے ضوابط کا اطلاق ای ای اے کے شہریوں، ای ای اے/ شینگن میں رہنے والے تیسرے ممالک کے افراد اور "جامنی" ممالک (انفیکشن کی سازگار صورتحال والے ممالک) میں رہنے والوں پر نہیں ہوتا۔ اس کا اطلاق پناہ کے متلاشیوں، ناروے میں رہنے والے غیر ملکی شہریوں اور ناروے میں رہنے والے افراد کے اہل خانہ پر بھی نہیں ہوتا۔

شرکول کا کہنا ہے کہ ہم داخلے کے اقدامات کی تحلیل میں دوسرے مرحلے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں لیکن ہم اگلے نوٹس تک اپنے پاس موجود اقدامات کو برقرار رکھیں گے۔

اب ملک میں داخلے کے لیے ان اقدامات کا اطلاق ہوتا ہے

- وہ تمام افراد جنھوں نے جائز قابل تصدیق دستاویزات کے ساتھ مکمل طور پر ویکسین لگوا ئی ہوئی ہے تمام قرنطینہ اور جانچ سے بچ جاتے ہیں ۔ اس کا اطلاق اس بات سے قطع نظر ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک سے آئے ہیں۔
- ای ای اے کے تمام شہری بشمول ای ای اے میں رہنے والے دیگر ممالک کے لوگ ناروے میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہی بات برطانیہ اور سوئٹزرلینڈ میں رہنے والے لوگوں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ یہ جامنی ممالک میں رہنے والے تمام غیر ملکیوں کے ناروے میں داخل ہونے کے لئے بھی کھولا گیا ہے۔ یہ ای ای اے/ شینگن سے باہر کے ممالک ہیں جن پر محکمہ صحت عامہ (ایف ایچ آئی) کسی حد تک ہلکی پابندیاں عائد کرنے پر غور کرتا ہے۔
- تمام سرحدی گزرگاہیں دوبارہ کھول دی گئی ہیں۔ پولیس زیادہ انفیکشن دباؤ والے علاقوں کے مسافروں کے سرحدی کنٹرول کو ترجیح دیتی ہے اور اسپاٹ چیکنگ کی جاتی ہے ۔
- نارنجی علاقوں سے آنے والے مسافروں کے لئے داخلے کے قرنطینہ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ داخلے کے قرنطینہ کا اطلاق اب صرف سرخ، گہرے سرخ، جامنی اور سرمئی ممالک (دیگر تیسرے ممالک) کے مسافروں پر ہوتا ہے۔
- قرنطینہ ممالک اور علاقوں سے بالغ مسافر آمد کے تین دن بعد (پہلے 7 دن کے بنسبت) لئے گئے منفی پی سی آر ٹیسٹ کی صورت میں اپنے داخلے کے قرنطینہ کو ختم کرسکتے ہیں۔

- 18 سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے داخلے کی قرنطینہ ہٹا دی گئی ہے (چاہے بچہ جہاں سے بھی آیا ہو)۔ سرحد پر جانچ کا فرض ان بچوں کے لئے برقرار رکھا جاتا ہے جو قرنطینہ ذمہ داریوں والے علاقے سے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ تین دن کے بعد ٹیسٹ کی سفارش کی جاتی ہے۔
- قرنطینہ ذمہ داریوں والے علاقوں سے آنے والے مسافروں کو آمد پر اندراج کرنا اور خود کو جانچنا چاہیئے۔

یورپ میں ممالک/علاقوں کا نقشہ قرنطینہ، داخلے کی رجسٹریشن اور داخلے پر جانچ کے تقاضے ظاہر کرتا ہے (محکمہ صحت عامہ)

ناروے آمد پر داخلے اور قرنطینہ کے قواعد (محکمہ صحت عامہ)

ہنگامی منصوبہ

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کوویڈ-19 وبا سے نمٹنے کے لئے موجودہ حکمت عملی اور ہنگامی منصوبہ جاری رہے گا۔ انتظامیہ, آبادی کی صحت کا تحفظ کرے گی، معاشرے میں مسائل کو کم کرے گی اور معیشت کا تحفظ کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ ہنگامی تیاریوں میں اضافے کے ساتھ معمول کی روزمرہ زندگی میں حکمت عملی یہ ہے کہ کوویڈ-19 کی بیماری کے نمایاں بوجھ اور میونسپل ہیلتھ سروس اور اسپتالوں کی صلاحیت پر دباؤ ڈالنے سے روکا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کی روزمرہ کی زندگی بھی معمول کے مطابق ہونی چاہیے، شرکول اس بات پر زور دیتے ہیں ۔

مشورے اور قواعد جو اب قومی سطح پر لاگو ہوتے ہیں

- کوویڈ-19 کا علم ہونے کی صورت میں آئسولیشن (خلاف ورزی کی صورت میں جرمانے کا خطرہ)
- ہاتھ اکثر دھوئیں۔
- کھانستے یا چھینکتے وقت کاغذی رومال یا کہنی کا استعمال کریں۔ رومال کو پھینک دیں اور بعد میں اپنے ہاتھ دھولیں۔
- گھر میں رہیں اور سانس کی تکلیف کی نئی علامات کی صورت میں اپنے آپ کو جانچیں۔

- غیر ویکسین شدہ اہل خانہ اور متاثرہ شخص کے دیگر قریبی رابطوں کو خود کو جانچنا چاہیئے۔ انہیں جانچ کے منفی نتیجے تک سماجی میل جول سے بھی گریز کرنا چاہیئے۔

[قریبی رابطوں اور آئسولیشن میں رہنے والوں کے لئے مشورہ (نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ)]

تخفیف کردہ ایڈجسٹ شدہ TISK

- بلدیات بیماری کا سراغ لگانے میں کمی کریں گی ۔
- قرنطینہ, انفیکشن کے سب سے زیادہ خطرے کا شکار افراد کے لئے ایک مشورہ ہے: ایک ہی گھرانے کے افراد ، یا اسی طرح قریبی تعلق رکھنے والے افراد ، اور جو بیک وقت غیر ویکسین شدہ ہیں / یا جزوی طور پرویکسین شدہ ہیں ۔
- دیگر قریبی رابطوں کو اب قرنطینہ کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔
- معمول کی انفیکشن کا سراغ قریبی رابطوں تک محدود ہے جو ایک ہی گھرانے کے افراد ، یا اسی طرح قریبی تعلق رکھنے والے افراد ہیں۔